زندگی بھی ایک رفیع اور موقر دینی ماہنامہ ہے، ایک برس سے زیادہ ہوا احمد آباد میں وہاں کے اسلامک ریسرچ سینٹر کے زیر اہتمام ایک روزہ سیمینار اس پر ہوا تھا کہ جو تین طلاقیں ایک ہی جملہ میں ایک ساتھ دی جائیں ان کا حکم کیا ہے؟ سیمینار کی صدارت مولانا مفتی عتیق الرحمن عثمانی نے کی تھی اور اس میں اڈیٹر برہان کے علاوہ جن حضرات نے مقالات پڑھے تھے اُن کے نام یہ ہیں: مولانا محفوظ الرحمن، مولانا عروج قادری، شمس پیرزادہ، مولانا مختار احمد مولانا عبدالرحمن، اور مولانا حامد علی، یہ سب مقالات بڑے سنجیدہ، علمی اور تحقیقی تھے، ان مقالہ کی اساس پر مجلس نے فیصلہ یہ کیا کہ اگر کوئی شوہر بیوی پر بیک وقت تین طلاق واقع کرتا ہے مگر ساتھ ہی کہتا ہے کہ اُس کا مقصد تین طلاقیں دینا نہیں تھا، بلکہ ایک ہی طلاق کو موکد کرنا تھا، یا غصہ میں یا لاعلمی میں لفظ طلاق کی تکرار ہو گئی اور وہ اس پر حلف بھی اُٹھاتا ہے تو ان سب صورتوں میں طلاق مغلظہ بائنہ نہ ہوگی، زندگی کے اس خاص نمبر میں ایک دو مقالات کو مستثنیٰ کر کے جن کی نقل دستیاب نہ ہو سکی، یہ سب مقالات اور سیمینار کی پوری کارروائی یکجا کر دی گئی ہے، اب اگرچہ احمد آباد سے بھی یہ سب کچھ دیدہ زیب کتابی شکل میں چھپ کر آگیا ہے، امید ہے کہ ارباب علم اور اصحاب فکر و نظر اس کی قدر کریں گے۔

ماہنامہ منادی کا بابا فرید نمبر: مرتبہ جناب خواجہ حسن ثانی نظامی ضخامت ۲۰۴ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت دس روپیہ پتہ: درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء نئی دہلی۔

منادی ایک قدیم اصلاحی ماہنامہ ہے جس کے اکثر و بیشتر مضامین تصوف اور بزرگان دین کے حالات و سوانح پر ہوتے ہیں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، یہ خاص نمبر حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے، قارئین کو معلوم ہوگا کہ ہمارے سکھ بھائیوں نے بڑے اہتمام سے پنجاب میں بابا فرید میموریل سوسائٹی قایم کی ہے، جس کا صدر دفتر پٹیالہ کی پنجابی یونیورسٹی ہے۔ اس سوسائٹی کی طرف سے نومبر ۱۹۷۳ء میں ایک بین الاقوامی سیمینار بھی نئی دہلی میں ہوا تھا اور حد یہ ہے کہ اسی مناسبت سے پنجابی یونیورسٹی میں اسلامی تصوف